مارکنگ اسکیم اردو

(Marking Scheme)

<u>سینئر سیکنڈری اسکول امتحان</u>

مارچ 2013

اردو (کور)

ممتحن حضرات کے لئے عام ہدایات:

(General Instructions for Head Examiners and Examiners)

ممتحن حضرات کو چاہیے کہ کاپیوں کی اصلاً چیکنگ شروع کرنے سے قبل وہ کاپیوں کی چیکنگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کرلیں۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لئے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ سرسری انداز سے کاپیوں کی چیکنگ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔ اس طرح کی چیکنگ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ دوران چیکنگ کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہوجاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبا کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لئے کافی غور و خوض کے بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے جس پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

کاپیوں کی چیکنگ کے سلسلے میں رہنمائی کے جو نکات پیش کئے جا رہے ہیں ضروری نہیں کہ طلبا کے جوابات نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز پر ہوں۔ مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل

سکتا ہے۔لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی چیکنگ کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی ناہمواریوں کو دور کیا جاسکے۔

امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔

ممتحن حضرات کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہیے قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔

صدر ممتحن (Head Examiner) اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم (Marking Scheme) کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے روایتی انداز سے مارکنگ کرتے ہیں جس سے طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبہ اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کر کے سی۔بی۔ایس۔ای۔ سے حاصل کر سکتے ہیں اس لئے صدر ممتحن/ممتحن حضرات کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) صدر ممتحن اس بات کا اطمینان کرنے کے لئے کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم (Marking Scheme) کے مطابق ہو رہی ہے، وہ ممتحن کی جانچی ہوئی ابتدائی پانچ کاپیوں کا باریک بینی سے جائزہ لے گا۔ جائزہ لینے اور یہ اطمینان کرنے کے بعد ہی کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے مطابق ہو رہی ہے ممتحن کو مزید کاپیاں جانچنے کے لیے دے گا۔

(3) ممتحن حضرات کو کاپیاں جانچ کے لئے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلۂ خیال کر چکے ہوں۔

(4) کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں دی ہوئی ہدایت کے مطابق ہی کی جائے گی۔ یہ جانچ بھی ممتحن کے اپنے روایتی اندازِ فکر اپنے تجربے اور کسی دیگر بات کو مدنظر رکھ کر نہیں بلکہ صرف مارکنگ اسکیم کو ذہن میں رکھتے ہوئے کی جائے۔

(5) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیہ میں الگ الگ دیے جائیں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیئے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورہ کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ یعنی ایکسٹرا جواب لکھتا ہے تو مارکنگ اسکیم کے مطابق ہی نمبر دیے جائیں۔

(8) اگر کوئی طالب علم دئے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لئے استعمال کرتا ہے مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون کے لئے استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کے کہ اس کا جواب دریافت کئے گئے سوالات سے مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(9) **ممتحن حضرات کو سب ہی سیٹ کے سوال ناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی سے مطالعہ کرنا چاہیے۔ جس سے کہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم سے بخوبی واقف ہو سکیں۔**

(10) **ممتحن حضرات کو چاہیے کہ جواب کی ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز بیس سے پچیس کاپی چیک کرنے میں پانچ سے چھ گھنٹے ضرور لگیں۔**

(11) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(12) ممتحن حضرات کو یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ ان کے پاس ایک نمبر (1) سے لے کر سو (100) نمبر تک کا پیمانہ ہے۔ برائے کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صد فی صد (100%) نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(13) صدر ممتحن/ممتحن حضرات کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی چیکنگ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر کراس (×) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے۔

(14) زبان وادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر حضرات یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صد فی صد نمبر دینا ناممکن ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

(15) **اقدار پر مبنی سوالات کے سلسلے میں صدر ممتحن/ممتحن حضرات کے لیے خصوصی ہدایت یہ ہے کہ اگر طالب علم مناسب دلیلوں کے ساتھ کوئی ایسا جواب تحریر کرتا ہے جس کا حوالہ مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے تو اسے بھی درست تصور کیا جائے اور پورا پورا نمبر دیا جائے۔**

(16) جب طلبہ تخلیقی اظہار کرتے ہوں تب ان کے خوشخط اور املا پر بھی نمبر دینے کا خیال رکھیں۔

Code No. 3/1

مارکنگ اسکیم

اردو (کور)

کل نمبر 100 وقت 3 گھنٹے

1۔ درج ذیل (غیر درسی) عبارت کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ 10

''سائنس کسی مخصوص دور کا علم نہیں۔ نہ ہی کسی ایک یا چند اشخاص کی میراث ہے بلکہ سائنس ایک مسلسل جاری رہنے والے عمل کا نام ہے۔ سائنس اگر چہ انگریزی زبان کا لفظ ہے لیکن یہ لاطینی زبان کے لفظ 'سیو' سے لیا گیا ہے جس کے معنی ہیں جاننا۔ اس لیے ہم کہہ سکتے ہیں کہ مادی کائنات کے بارے میں کسی اصول اور ضابطے کے تحت علم حاصل کرنے کا نام سائنس ہے۔ ہماری کائنات اس قدر عظیم ہے کہ سائنس کی اس قدر ترقی کے باوجود ہم ابھی تک پوری کائنات کو نہیں سمجھ پائے۔ اس کائنات کے ایک خوردبینی ذرے سے لے کر کہکشاؤں تک کو سمجھنے کے لیے سائنس کے کئی بنیادی شعبے بنائے گئے ہیں تاکہ الگ الگ شعبوں میں لوگ علم حاصل کر کے نتائج نکال سکیں اور فطرت کو سمجھ سکیں

(i) سائنس کس طرح کے عمل کا نام ہے؟

(ii) سائنس کس لاطینی لفظ سے بنا ہے اور اس کے معنی کیا ہیں؟

(iii) سائنس کسے کہتے ہیں؟

(iv) ہم اب تک پوری کائنات کو کیوں نہیں سمجھ پائے؟

(v) سائنس کے کئی بنیادی شعبے کیوں بنائے گئے ہیں؟

جواب:

(i) سائنس ایک مسلسل جاری رہنے والے عمل کا نام ہے۔

(ii) سائنس لاطینی زبان کے لفظ 'سیو' سے بنا ہے جس کے معنی ہیں جاننا۔

(iii) مادی کائنات کے بارے میں کسی اصول اور ضابطے کے تحت علم حاصل کرنے کا نام سائنس ہے۔

(iv) ہم اب تک پوری کائنات کو اس لیے نہیں سمجھ پائے کیونکہ ہماری کائنات عظیم ہے۔

(v) سائنس کے کئی بنیادی شعبے اس لیے بنائے گئے ہیں تا کہ الگ الگ شعبوں میں لوگ علم حاصل کر کے نتائج نکال سکیں اور فطرت کو سمجھ سکیں۔

یا

دنیا میں سات سے زیادہ اقسام کے مور پائے جاتے ہیں جو عام طور پر نیلے، سبز، سفید اور سیاہ رنگوں کے ہوتے ہیں۔ ہندوستان میں زیادہ تر نیلا مور ہی ملتا ہے جو اپنے حسن، رعنائی اور دل کشی میں سب سے بڑھ چڑھ کر اور اپنی مثال آپ ہے۔ سفید مور بھی اپنے ہاں ہوتے ہیں لیکن بہت کم اور وہ بھی کہیں کہیں۔ صرف ہمالیہ کے جنگلوں میں۔ ہندوستان کے علاوہ نیلا مور سری لنکا اور جاپان میں بھی پایا جاتا ہے۔ نیلے مور کی چونچ کالی، آنکھوں کے اوپر اور نیچے ابھری ہوئی سفید کھال اور سر کے اوپر چمک دار نیلے رنگ کا تاج ہوتا ہے۔ کمر پر خوبصورت اور لمبے لمبے پر ہوتے ہیں جن پر چاند نما پتیاں ہوتی ہیں۔

(i) دنیا میں کتنی قسم کے اور کس کس رنگ کے مور پائے جاتے ہیں؟

(ii) ہندوستان میں سفید مور کس علاقے میں ملتے ہیں؟

(iii) ہندوستان میں پائے جانے والے نیلے مور کی خصوصیات لکھیے۔

(iv) مور کے کمر کے پروں کی کیا خصوصیت ہے؟

(v) نیلے نر مور کا حلیہ بیان کیجیے۔

جواب:

(i) دنیا میں سات سے زیادہ اقسام کے مور پائے جاتے ہیں جو عام طور پر نیلے، سبز، سفید اور سیاہ رنگوں کے ہوتے ہیں۔

(ii) ہندوستان میں سفید مور صرف ہمالیہ کے جنگلوں میں ملتے ہیں۔

(iii) ہندوستان میں پائے جانے والے نیلے مور کی چونچ کالی، آنکھوں کے اوپر اور نیچے ابھری ہوئی سفید کھال اور سر کے اوپر چمک دار نیلے رنگ کا تاج ہوتا ہے۔

(iv) مور کی کمر پر خوبصورت اور لمبے لمبے پر ہوتے ہیں جن پر چاند نما پتیاں ہوتی ہیں۔

(v) نیلے مور کی چونچ کالی، آنکھوں کے اوپر اور نیچے ابھری ہوئی سفید کھال اور سر کے اوپر چمک دار نیلے رنگ کا تاج اور کمر پر خوبصورت اور لمبے لمبے پر ہوتے ہیں۔

نمبروں کی تقسیم

کل نمبر **2 × 5 = 10**

2۔ مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے۔ **15**

(i) ہمارا وطن

(ii) تندرستی ہزار نعمت ہے

(iii) پسندیدہ کھیل

(iv) سائنس کی ایجادات

(v) پلس پولیو مہم

(vi) یادگار سفر

جواب:

(i) **ہمارا وطن**

a) تمہید/تعارف

b) نفس مضمون/متن/ دلائل

c) انداز بیان

d) اختتام/نتیجہ/تجاویز

(ii) تندرستی ہزار نعمت ہے

a) تمہید/تعارف

b) نفس مضمون/متن/ دلائل

c) انداز بیان

d) اختتام/نتیجہ/تجاویز

(iii) پسندیدہ کھیل

a) تمہید/تعارف

b) نفس مضمون/متن/ دلائل

c) انداز بیان

d) اختتام/نتیجہ/تجاویز

(iv) سائنس کی ایجادات

a) تمہید/تعارف

b) نفس مضمون/متن/ دلائل

c) انداز بیان

d) اختتام/نتیجہ/تجاویز

(v) پلس پولیو مہم

a) تمہید/تعارف

b) نفس مضمون/متن/ دلائل

c) انداز بیان

d) اختتام/نتیجہ/تجاویز

(vi) **یاد گار سفر**

a) تمہید/تعارف

b) نفس مضمون/متن/دلائل

c) انداز بیان

d) اختتام/نتیجہ/تجاویز

نمبروں کی تقسیم

تمہید/تعارف	2
نفس مضمون	7
انداز بیان	4
اختتام	2
کل نمبر	**15**

نوٹ: سوال میں الفاظ کی حد مقرر نہیں کی گئی ہے ہماری رائے میں دیے گئے عنوانات پر معیاری مضمون تقریباً 300 الفاظ پر مشتمل ہوگا۔

3۔ اپنے دوست کو ایک خط لکھ کر دہلی کی سیر کی دعوت دیجیے۔ **8**

یا

اپنے پرنسپل صاحب کے نام ٹرانسفر سرٹیفکٹ (TC) جاری کرنے کی درخواست لکھیے۔

جواب:

(i) پتہ

(ii) القاب و آداب

(iii) نفس مضمون

(iv) انداز بیان/طرز تحریر

(v) اختتام

یا

(i) پتہ

(ii) القاب وآداب

(iii) نفس مضمون

(iv) انداز بیان/طرز تحریر

(v) اختتام

نمبروں کی تقسیم

پتہ	1
القاب وآداب	1
نفس مضمون	3
انداز بیان/طرز تحریر	2
اختتام	1
کل نمبر	**8**

4۔ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور اس کا خلاصہ لکھیے۔ایک مناسب عنوان بھی دیجیے۔ 7

کتابیں ہماری بہترین دوست اور رفیق ہوتی ہیں۔دوست احباب ساتھ چھوڑ جاتے ہیں، دوستوں میں کبھی کبھی تلخی اور ناراضگی ہو جاتی ہے۔لیکن کتاب ایک ایسی دوست ہے جو کبھی ناراض نہیں ہوتی ہے اور نہ خفا ہوتی ہے۔یہ کسی قسم کا بدلہ بھی طلب نہیں کرتی۔وہ ایک ایسی دوست ہے جو ہمیں بہت کچھ دیتی ہے۔کتاب کے مطالعہ سے علم میں اضافہ ہوتا ہے، معلومات بڑھتی ہے غور وفکر کی عادت پڑتی ہے، بصیرت پیدا ہوتی ہے۔ذہن میں کشادگی اور دل میں وسعت پیدا ہوتی ہے۔کتابیں حوصلہ عطا کرتی ہیں۔زندگی جینے کا فن سکھاتی ہیں۔غرض کتابیں بہترین ساتھی ہوتی ہیں۔

یا

گرمیوں میں جب حکومت ہند کے دفتر شملے جایا کرتے تھے تو یار لوگ یہاں کی سردی کو شعر وسخن کی گرم بازاری سے کم کرنے کی کوشش کرتے۔چنانچہ ہر سال یہاں اچھے خاصے بڑے پیمانے پر ایک مشاعرہ منعقد ہوا کرتا تھا جس میں

شرکت کے لیے ہندوستان کے مختلف حصوں سے مشاہیر کو دعوت دی جاتی تھی۔ سائلؔ صاحب بھی ان مشاعروں میں آتے تھے۔ مشاعرے کے بعد جب وہ ہال سے نکل رہے تھے تو کسی نومشق نے پوچھا کہ دلی میں آپ کا پتہ کیا ہے، جس پر آپ کی خدمت میں خط لکھا جا سکے۔ ایک دم کھڑے ہو گئے اور ہاتھ کی لکڑی کو زمین پر مارتے ہوئے چمک کے بولے ''میاں صاحبزادے! خط پر صرف ''سائل، دلّی'' لکھ دینا، مجھے مل جائے گا۔''

جواب:

عنوان: کتابیں — بہترین دوست

(طالب علم اس سے ملتا جلتا کوئی اور عنوان بھی تجویز کر سکتا ہے۔ اسے بھی صحیح مانا جائے اور پورے نمبر دیے جائیں)

خلاصہ:

کتابیں ہماری بہترین دوست اور رفیق ہوتی ہیں۔ یہ کبھی نہ تو ہمارا ساتھ چھوڑتی ہیں اور نہ ہی ناراض ہوتی ہیں کتابیں ہمارے علم میں اضافہ کرتی ہیں، معلومات بڑھاتی ہیں، حوصلہ عطا کرتی ہیں اور زندگی جینے کا فن سکھاتی ہیں۔

یا

عنوان: سائل دہلوی/سائل صاحب

(طالب علم اس سے ملتا جلتا کوئی اور عنوان بھی تجویز کر سکتا ہے۔ اسے بھی صحیح مانا جائے اور پورے نمبر دیے جائیں)

خلاصہ:

ہر سال گرمیوں میں حکومت ہند کے دفتر شملے جایا کرتے تھے تو وہاں ایک مشاعرہ منعقد ہوا کرتا تھا جس میں بہت سے شاعروں کو دعوت دی جاتی تھی۔ سائلؔ صاحب بھی ان مشاعروں میں شرکت کرتے تھے۔ جب ان سے کسی نومشق نے ان کا پتہ معلوم کیا تو انھوں نے کہا کہ ''میاں صاحبزادے! خط پر صرف سائل، دلّی' لکھ دینا، مجھے مل جائے گا۔''

نمبروں کی تقسیم

عنوان	2
خلاصہ	5
کل نمبر	7

5۔ درج ذیل محاوروں میں سے صرف پانچ (5) کے معنی لکھیے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجیے۔ 10

(i)	چار چاند لگنا	(ii)	خاک میں ملا دینا
(iii)	رنگ فق ہو جانا	(iv)	دانت کھٹے کرنا
(v)	سانپ سونگھ جانا	(vi)	بال کی کھال نکالنا
(vii)	پانی پانی ہونا	(viii)	آسمان کے تارے توڑنا
(ix)	بے پر کی اڑانا	(x)	آنکھوں پر پردہ پڑ جانا
(xi)	آگ بگولہ ہونا	(xii)	اپنا الو سیدھا کرنا

جواب:

(i) چار چاند لگنا : شان وشوکت بڑھنا
شادی کے بعد تو افشاں کی خوبصورتی میں اور بھی چار چاند لگ گئے۔

(ii) خاک میں ملا دینا : برباد کرنا
جمیل نے اپنے گندے کرتوتوں کی وجہ سے اپنے ماں باپ کی عزت خاک میں ملا دی۔

(iii) رنگ فق ہو جانا : رنگ اڑ جانا
حقیقت کھل جانے سے زاہد کا رنگ فق ہو گیا۔

(iv) دانت کھٹے کرنا : ہرانا/مات دینا
ہماری فوج نے 1962 میں چین کی فوج کے دانت کھٹے کر دیے۔

(v) سانپ سونگھ جانا : دم بخود ہو جانا
وہ تو اس طرح خاموش بیٹھا ہے جیسے اسے سانپ سونگھ گیا ہو۔

(vi) بال کی کھال نکالنا : چھان بین کرنا/نکتہ چینی کرنا

آپ کوتو ہر بات میں بال کی کھال نکالنے کی عادت ہے۔

(vii) پانی پانی ہونا : بہت زیادہ شرمندہ ہونا

حقیقت کھل جانے پر جھوٹ ثابت ہوا تو بے چارے پانی پانی ہو گئے۔

(viii) آسمان کے تارے توڑنا: ناممکن اور دشوار کام کرنا

ہر کوئی آسمان کے تارے نہیں توڑ سکتا۔

(ix) بے پر کی اڑانا : غلط اور بے معنی بات کہنا/ بے بنیاد خبر مشہور کرنا

نسیم کی تو یہ عادت ہے کہ وہ بے پر کی اڑاتا ہے۔

(x) آنکھوں پر پردہ پڑ جانا: دھوکہ کھانا

میری ہی آنکھوں پر پردہ پڑ گیا تھا کہ سب کچھ جاننے کے بعد بھی اپنی لڑکی کا رشتہ طے کر دیا۔

(xi) آگ بگولہ ہونا : بہت غصہ کرنا

اسلم اپنی بہن کی بے حیائی دیکھ کر آگ بگولہ ہو گیا۔

(xii) اپنا الو سیدھا کرنا : اپنا مطلب نکالنا

تمھیں کسی سے کوئی ہمدردی نہیں تم تو بس اپنا الو سیدھا کرنا جانتے ہو

نمبروں کی تقسیم

معنی $1\times 5 = 5$

جملوں میں استعمال $1\times 5 = 5$

کل نمبر = **10**

6۔ 'مکان کرائے پر دینے' کا ایک اشتہار بنائیے۔ 5

جواب:

اشتہار

مکان برائے کرایہ

دہلی کی ایک صاف ستھری کالونی پٹ پڑ گنج میں ایک مکان کرایہ کے لیے خالی ہے۔

(طالب علم کالونی کا کوئی بھی نام لکھ سکتا ہے)

150 مربع گز میں ایک منزلہ مکان جس میں

دو بیڈروم کشادہ

ایک ڈرائنگ روم

کارپوریشن کے پانی کا معقول انتظام

کار پارکنگ کے ساتھ

ضرورت مند حضرات رابطہ کر سکتے ہیں

XYZ

9933154032

نمبروں کی تقسیم

اشتہار کا خاکہ	2
اشتہار کا متن	3
کل نمبر	5

7۔ درج ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کو غور سے پڑھیے اور دیئے گئے سوالوں کے جواب دیجیے۔ 7

سال بھر یہ صوبہ بادلوں سے ڈھکا رہتا ہے۔اسی لیے اسے میگھالیہ (بادلوں کا گھر) کہتے ہیں۔ یہاں چھوٹے اور نیچے پہاڑی سلسلے دور تک پھیلے ہوئے ہیں۔ زمین پٹھاری اور اونچی نیچی ہے۔ یہاں کا سب سے اونچا پٹھاری علاقہ ''شیلانگ پیک'' کہلاتا ہے۔ یہ چھے ہزار پانچ سوفٹ بلند ہے۔ برہم پتر یہاں کی سب سے بڑی ندی ہے اور اس میں ملنے والی دوسری بیسیوں ندیاں اس علاقے میں بہتی ہیں۔ کہیں کہیں گھاس کے میدان اور سیڑھی نما کھیت نظر آتے ہیں۔ میگھالیہ کی راجدھانی شیلانگ ہے۔شیلانگ یہاں کے ایک دیوتا کا نام ہے۔اسی کے نام پر اس شہر کا نام شیلانگ رکھا گیا ہے۔ یہ شہر قدیم وجدید تہذیب کا سنگم ہے۔ یہاں بڑی عمارتوں کے ساتھ پھونس کی جھونپڑیاں بھی جا بجا نظر آتی ہیں۔ کرکٹ، پولو اور گولف یہاں کے پسندیدہ کھیل ہیں۔ ہفتہ کے دن یہاں گھوڑوں کی ریس ہوتی ہے۔

(i) اس صوبے کا نام میگھالیہ کیوں رکھا گیا ہے؟

(ii) میگھالیہ کا سب سے اونچا پٹھاری علاقہ کون سا ہے اور یہ کتنا اونچا ہے؟

(iii) یہاں کی سب سے بڑی ندی کا نام کیا ہے؟

(iv) میگھالیہ کی راجدھانی کو شیلانگ کیوں کہا جاتا ہے؟

(v) شیلانگ کی کیا کیا خصوصیات ہیں؟

یا

اس کے بعد پروفیسر کے-بخش کے آنے کی اطلاع ہوئی۔ ان کے نام نامی سے کون واقف نہیں۔ سعید منزل کے سامنے بیٹھتے ہیں اور قسمت کا حال بتاتے ہیں۔ مقدمہ، بیماری، روزگار ہر مسئلے پر ان کا مشورہ مفید رہتا ہے۔ لاعلاج بیماریوں کے مایوس مریضوں کا علاج بھی کرتے ہیں۔ نام کریم بخش ہے اور پروفیسر بننے سے پہلے ہمارے ایک عزیز کے ہاں خانساماں تھے۔ ان کی راہ ورسم ہم سے ان ہی دنوں سے ہے۔ آئے بیٹھے ہمارا حال پوچھا پھر ہمارے ڈاکٹر کا نام پتہ دریافت کیا۔ اس کے بعد تشخیص کی اور کہا تمھارے جسم میں شکر کی کمی ہے اور گلا خراب ہے۔ اپنے مجربات میں سے ایک چیز بھیجنے کا وعدہ کیا..... یہ بھی اٹھتے ہوئے ٹیلی فون پر ایک جگہ آرڈر دے گئے کہ آدھا سیر گھیکوار اور بنولے

مجھے کل میرے فٹ پاتھ پر بھجوا دیے جائیں۔

(i) پروفیسر کے۔ بخش کیا کام کرتے ہیں؟

(ii) پروفیسر بننے سے پہلے کریم بخش کیا کام کرتے تھے؟

(iii) پروفیسر بخش نے مصنف سے کیا کیا پوچھا؟

(iv) پروفیسر بخش کی تشخیص کے مطابق مصنف کو کیا کیا بیماریاں تھیں؟

(v) ٹیلی فون پر کریم بخش نے کس چیز کا آرڈر دیا؟

جواب:

(i) میگھالیہ کا لفظی مفہوم ہے ''بادلوں کا گھر'' چونکہ یہ صوبہ سال بھر بادلوں سے ڈھکا رہتا ہے، اسی لیے اس کا نام میگھالیہ رکھا گیا۔

(ii) میگھالیہ کا سب سے اونچا پہاڑی علاقہ ''شیلانگ پیک'' ہے جو چھے ہزار پانچ سو فٹ بلند ہے۔

(iii) یہاں کی سب سے بڑی ندی کا نام برہم پتر ہے۔

(iv) میگھالیہ کے ایک دیوتا کا نام شیلانگ ہے۔ اسی دیوتا کے نام پر میگھالیہ کی راجدھانی کا نام شیلانگ رکھا گیا ہے

(v) شہر ''شیلانگ'' قدیم و جدید تہذیب کا سنگم ہے۔ یہاں بڑی عمارتوں کے ساتھ پھونس کی جھونپڑیاں بھی جا بجا نظر آتی ہیں۔ کرکٹ، پولو اور گولف یہاں کے پسندیدہ کھیل ہیں۔ ہفتہ کے دن یہاں گھوڑوں کی ریس ہوتی ہے۔

نمبروں کی تقسیم

(i)	1
(ii)	2
(iii)	1
(iv)	1
(v)	2
کل نمبر	**7**

یا

(i) پروفیسر کے۔بخش قسمت کا حال بتاتے ہیں۔ لاعلاج اور مایوس مریضوں کا علاج بھی کرتے ہیں اور قیمتی مشورہ بھی دیتے ہیں۔

(ii) پروفیسر بننے سے پہلے کریم بخش خانساماں تھے۔

(iii) پروفیسر کے۔بخش نے مصنف سے حال چال معلوم کیا اور پھر جس ڈاکٹر کے زیر علاج تھے ان کا نام اور پتہ پوچھا۔

(iv) تشخیص کے بعد بتایا کہ تمھارے جسم میں شکر کی کمی ہے اور گلا خراب ہے۔

(v) ٹیلی فون پر آرڈر دیا کہ آدھا سیر گھیکوار اور بنولے بھجوادیے جائیں۔

نمبروں کی تقسیم

(i)	1
(ii)	1
(iii)	2
(iv)	2
(v)	1
کل نمبر	**7**

8۔ ''کیوں صاحب، روٹھے ہی رہوگے یا منوگے بھی؟ اور اگر کسی طرح نہیں منتے تو روٹھنے کی وجہ تو لکھو۔'' اس جملے کی وضاحت کیجیے اور غالبؔ کے خطوط کی اہمیت پر چند جملے لکھیے۔ **5**

یا

''گاؤں کی لاج'' کہانی آپ کو کیسی لگی اور اس کا کون سا کردار آپ کو پسند آیا؟ اپنی رائے لکھیے۔

جواب: مرزا غالبؔ کے عزیز شاگرد منشی ہرگوپال تفتہ کا خط بہت دنوں سے ان کے پاس نہیں آیا ہے جس کی وجہ سے وہ پریشان ہیں اور ان کو خط لکھنے پر مجبور کرنے کے لیے دلچسپ مکالماتی انداز میں خط لکھا ہے کہ کیوں صاحب روٹھے ہی رہوگے یا

منو گے بھی اگر کسی طرح نہیں منتے تو روٹھنے کی وجہ لکھو۔ یہ جملہ مرزا غالبؔ کے اس دعوے کی دلیل ہے کہ میں نے مراسلے کو مکالمہ بنادیا ہے۔

اھمیت: غالبؔ کے خطوط اردو نثر کا بیش قیمت سرمایہ ہیں۔ جدید علمی نثر کے ارتقا میں سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس کی علمی، ادبی، تہذیبی اور تاریخی اہمیت اپنی جگہ مسلم ہے۔

نمبروں کی تقسیم

وضاحت	3
اہمیت	2
کل نمبر	**5**

یا

گاؤں کی لاج

''گاؤں کی لاج''، علی عباس حسینی کا مختصر افسانہ ہے۔ یہ ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کا آئینہ ہے۔ اس ملک میں سبھی مذاہب کے لوگ مل کر رہتے ہیں اور ایک دوسرے کی خوشی اور غم میں شریک ہوتے ہیں۔ یہ ایک سبق آموز کہانی ہے جس میں یہ درس دیا گیا ہے کہ ذاتی رنجش کو چھوڑ کر گاؤں اور ملک کے لیے مل کر رہنا چاہیے۔

اس میں رائے صاحب کا کردار قابلِ تعریف ہے جنھوں نے اپنی ذاتی رنجش کو بھلا کر گاؤں کی لاج بچانے کے لیے خان صاحب کی بیٹی کو اپنی بیٹی سمجھا اور خان صاحب کے سمدھی کو بلا کر سمجھا بجھا کر نکاح کے لیے آمادہ کیا۔ رائے صاحب کو آپسی رنجش سے زیادہ گاؤں کی عزت بچانے کی فکر تھی وہ سچے ہمدرد اور وفادار انسان تھے۔

نمبروں کی تقسیم

کہانی کے بارے میں رائے	3
کردار کی پسندیدگی	2
کل نمبر	**5**

9۔ درج ذیل میں سے صرف چار (4) سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔ **8**

(i) مصنف نے دعوت میں بدتمیزی کے ساتھ کھانا کھانے کی کیا تصویر پیش کی ہے؟

(ii) لتا کے گیتوں میں دو لفظوں کے بیچ کا فاصلہ کس طرح بھرا جاتا ہے؟

(iii) جاپان کے لوگ چائے کو اہمیت کیوں دیتے ہیں؟

(iv) چچی کو جو خط ملا وہ کس کا تھا اور اس میں کیا لکھا تھا؟

(v) میرن صاحب نے غالبؔ کو مجروحؔ کی صحت کے بارے میں کیا بتایا؟

(vi) پورن مل امریکہ پڑھنے کیوں گیا؟

(vii) میرؔ نے یہ کیوں کہا ہے کہ 'گھر ہے کا ہے کا نام ہے گھر کا'؟

(viii) شاعر نے جنگ بند کرنے کے لیے کن لوگوں کو مخاطب کیا ہے؟

جواب:

(i) مصنف نے دعوت میں بدتمیزی کے ساتھ کھانا کھانے کی یہ تصویر پیش کی ہے کہ دعوتوں میں عجیب قسم کے بدتمیزوں سے واسطہ پڑتا ہے۔ کسی کے منھ سے کھانا کھانے کی چپر چپڑ آواز آتی ہے تو کسی کی انگلیاں سالن میں سنی ہوتی ہیں۔ کچھ لوگ ڈونگے میں سے بوٹیاں چمچے سے نکالنے کے بجائے انگلیوں سے ٹٹول ٹٹول کر نکالتے ہیں۔ سالن میں سنی ہوئی انگلیاں روٹی سے پونچھ دیتے ہیں۔ کھانے کے بعد مست ہوکر ڈکار بھی اس طرح لیتے ہیں جیسے محفل میں دوسرے کے دسترخوان پر نہیں بلکہ اپنے گھر کے دسترخوان پر بیٹھے ہوئے ہیں۔

(ii) لتا کے گیتوں میں دو لفظوں کے بیچ کا فاصلہ ترنم سے اس طرح بھرا جاتا ہے کہ دونوں لفظ ایک دوسرے میں سمائے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔

(iii) جاپانی لوگ چائے کے بہت دلدادہ ہوتے ہیں۔ چائے کی رسم ان کے یہاں قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہے اور ان کی مذہبی اور تہذیبی عقیدت کا حصہ ہے۔ اسی لیے جاپانی چائے کو اہمیت دیتے ہیں۔

(iv) چچی کو جو خط ملا وہ منصرم صاحب کی بیوی کا تھا اور اس میں لکھا تھا کہ رات کے کھانے پر آپ کی دعوت ہے۔

(v) میرن صاحب نے غالبؔ کو مجروح کی صحت کے بارے میں بتایا کہ اب وہ تندرست ہو گئے ہیں، بخار تو ٹھیک ہو گیا ہے پیچش ابھی باقی ہے۔

(vi) پورن مل کو اس کے دوستوں نے مشورہ دیا کہ اگر دنیا میں ترقی کرنا چاہتے ہو تو یورپ اور امریکہ جانا چاہیے۔ اس لیے پورن مل اپنے والد سے ضد کر کے امریکہ پڑھنے گیا۔

(vii) میر کا گھر بہت خستہ اور بوسیدہ ہے اس میں کسی چیز کا آرام نہیں ہے۔ کھٹملوں، کیڑے مکوڑوں نے ناک میں دم کر دیا ہے تو کتوں نے عف عف کر سر کھا لیا ہے۔ نہ دن کی دھوپ میں چین میسر آتا ہے نہ رات کی اوس راحت پہنچاتی ہے۔ اس لیے میرؔ نے کہا ہے کہ یہ گھر صرف نام کا ہے اس میں گھر جیسا آرام نہیں ہے۔

(viii) جنگ بند کرنے کے لیے شاعر نے سیاسی مقامروں کو مخاطب کیا ہے۔

نمبروں کی تقسیم

کل نمبر **2×4 = 8**

10۔ رباعی کسے کہتے ہیں؟ جگت موہن لال رواںؔ نے اپنی دونوں رباعیوں میں کیا بات کہی ہے؟ رباعیوں کی روشنی میں ان کی شاعری کی خصوصیات لکھیے۔ **10**

یا

نظم ''پرچھائیاں'' میں پیش کیے گئے خیالات کو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

جواب:

رباعی چار مصرعوں پر مشتمل ہوتی ہے، اس کی ایک خاص بحر ہوتی ہے۔ اس کا پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ ہوتا ہے۔ اس کے چاروں مصرعے بھی ہم قافیہ ہو سکتے ہیں۔ رباعی کا چوتھا مصرعہ زیادہ زور دار اور برجستہ ہوتا ہے اور اس

میں پوری رباعی کے مضمون کا نچوڑ ہوتا ہے۔

موہن لال رواں نے اپنی پہلی رباعی میں زندگی کی حقیقت کو بیان کیا ہے کہ انسان کی زندگی سمندر کی موجوں کی مانند پل بھر میں شباب پر پہنچتی ہے اور ایک ہی پل میں فنا ہو جاتی ہے۔ دوسری رباعی میں رواں یہ بتاتے ہیں کہ زندگی اور موت کی حقیقت ظاہر ہو جانے کے بعد زندگی کی ہر خوشی بے معنی نظر آنے لگتی ہے۔

موہن لال رواں کی رباعیوں میں فکر و فن کا گہرا امتزاج ملتا ہے۔ معیاری زبان و اسلوب، لطیف تشبیہات و استعارات اور موثر انداز بیان ان کی رباعیوں کی مخصوص پہچان ہیں۔

نمبروں کی تقسیم

رباعی کی تعریف	2
دونوں رباعیوں کا نفس مضمون	4
شاعری کی خصوصیات	4
کل نمبر	**10**

یا

نظم ''پرچھائیاں'' میں پیش کئے گئے خیالات

نظم پرچھائیاں ساحر لدھیانوی کی طویل نظم ہے۔ یہ نظم اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ انسان شروع سے ہی جنگ اور امن کے بیچ پھنسا ہوا ہے۔ جنگ سے انسانوں کو بہت نقصان اٹھانے پڑے ہیں، ہر طرف تباہی و بربادی کا منظر دیکھا ہے، انسان کی بقا اور ترقی کو تنزل کی طرف بڑھتے دیکھا ہے۔ حساس دانشوروں، مفکروں، ادیبوں اور شاعروں نے ہمیں جنگ کی تباہ کاریوں سے آگاہ کیا ہے۔ اس لیے انسان کی بقا اور ترقی کو قائم رکھنے کے لیے امن و سکون کی ضرورت ہے اور امن قائم رکھنا سب کی ذمہ داری ہے۔ یہ تب ہی ممکن ہے جب قوم میں آپس میں اتفاق و اتحاد ہو۔ ایک آزاد قوم ہی اپنی تہذیب اور ثقافت کا تحفظ کر سکتی ہے۔ مگر انگریزوں کی آمد کے بعد ہندوستانی تہذیب

آہستہ آہستہ مٹتی چلی گئی اور ایک غلام قوم اپنی تہذیب وثقافت کی حفاظت نہیں کرسکی۔

نمبروں کی تقسیم

کل نمبر 10

11۔ درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ 10

کیا کہوں میرؔ اپنے گھر کا حال — اس خرابی میں، میں ہوا پامال

چار دیواری سو جگہ سے خم — تر تنک ہو تو سوکھتے ہیں ہم

لونی لگ لگ کے جھڑتی ہے ماٹی — آہ! کیا عمر بے مزہ کاٹی

بان جھینگر تمام چاٹ گئے — بھیگ کر بانس پھاٹ پھاٹ گئے

تنکے جاندار ہیں جو بیش و کم — ان پہ چڑیوں کی جنگ ہے باہم

ایک کھینچے ہے چونچ سے کر زور — ایک مگری پہ کر رہی ہے زور

یا

اپنے بچوں کی خبر قوم کے مردوں کو نہیں — یہ ہیں معصوم، انھیں بھول نہ جانا ہرگز

ان کی تعلیم کا مکتب ہے تمھارا زانو — پاس مردوں کے نہیں ان کا ٹھکانا ہرگز

کاغذی پھول ولایت کے دکھا کر ان کو — دیس کے باغ سے نفرت نہ دلانا ہرگز

نغمۂ قوم کی لے جس میں سما ہی نہ سکے — راگ ایسا کوئی ان کو نہ سکھانا ہرگز

پرورش قوم کی دامن میں تمھارے ہوگی — یاد اس فرض کی دل سے نہ بھلانا ہرگز

جواب:

میر کہہ رہے ہیں کہ میرے گھر کی ایسی بوسیدہ اور خستہ حالت ہے کہ میں بیان کرتے ہوئے جھجھکتا ہوں۔ چہار دیواری میں ٹیڑھا پن ہے، چھت ٹوٹی ہوئی کہ اگر بارش کے آثار ہوں تو ہماری جان سوکھتی ہے کیونکہ چھت ٹپکے گی گھر کا سامان

یعنی چارپائی کے بان بھی ٹوٹ کر لٹکے ہوئے ہیں پائے پٹیاں سب پھٹ چکے ہیں پرندوں نے اپنے گھونسلے بنا لیے ہیں۔

یا

قوم کے مرد اپنے بچوں کی طرف سے لاپرواہ ہیں بچے معصوم ہیں انھیں اچھے برے کی پہچان نہیں۔ جس شکل میں انھیں ڈھالا جائے گا وہ اس میں ڈھل جائیں گے۔ والدین کو چاہیے کہ یہ بچے آنے والے کل کی تقدیر ہیں ان کی اچھی تربیت کرنا ہمارا فرض ہے۔ ماں کی ذمہ داری سب سے بڑی ہے۔ اگر ماں اچھی تعلیم دے گی تو بچوں کا مستقبل روشن ہوگا۔ بچوں کو تعلیم و تربیت سے آراستہ کرنے کا کام ماں کا ہے۔ یہ فرض ماں ہی ادا کرسکتی ہے۔ بچوں کو اپنی تہذیب میں ڈھالنا کیونکہ ولایت کی خوشبو سے ہمارا ملک معطر نہیں ہوگا۔ اپنے وطن کی محبت ان کے دل میں پیدا کی جائے۔ اپنی تہذیب کے خلاف بچوں کو نہ بتائیں۔ ماں کی گود میں صرف ایک بچہ ہی کی پرورش نہیں ہوتی بلکہ پوری قوم کی پرورش کی ذمہ دار ماں ہوتی ہے۔ کیونکہ تہذیب نسل در نسل چلتی ہے یہ بات نہیں بھولنی چاہیے کہ اس فرض کی ادائیگی ایک عورت یعنی ماں کی ذمہ داری ہے۔

نمبروں کی تقسیم

کل نمبر = 10

12۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھیے۔ **5**

(i) چار مصرعوں پر مشتمل نظم کو کیا کہتے ہیں؟

مثنوی   طویل نظم   رباعی

(ii) ''آگرہ بازار'' ڈراما کس نے لکھا ہے؟

کرشن چندر   حبیب تنویر   امتیاز علی تاج

(iii) ’دعوت‘ کس کا انشائیہ ہے؟

رشید احمد صدیقی | مرزا فرحت اللہ بیگ | کمار گندھرو

(iv) وہ کون سی صنف ہے جس میں ایک ایسا مربوط قصہ بیان کیا جاتا ہے جو وسیع پس منظر میں زندگی کی ترجمانی کرتا ہے؟

ناول | افسانہ | داستان

(v) یہ کس کا قول ہے کہ ”میں نے وہ انداز تحریر ایجاد کیا ہے کہ مراسلے کو مکالمہ بنا دیا ہے۔“

مولانا آزاد | سرسید احمد خاں | مرزا غالب

جواب:

(i) چار مصرعوں پر مشتمل نظم کو **رباعی** کہتے ہیں

(ii) ”آگرہ بازار“ ڈراما **حبیب تنویر** نے لکھا ہے

(iii) ’دعوت‘ **رشید احمد صدیقی** کا انشائیہ ہے؟

(iv) وہ صنف **ناول** ہے جس میں ایک ایسا مربوط قصہ بیان کیا جاتا ہے جو وسیع پس منظر میں زندگی کی ترجمانی کرتا ہے۔

(v) یہ قول **مرزا غالبؔ** کا ہے کہ ”میں نے وہ انداز تحریر ایجاد کیا ہے کہ مراسلے کو مکالمہ بنا دیا ہے۔“

نمبروں کی تقسیم

کل نمبر **1× 5 = 5**